



صحت اور خاندانی ب۔ بود کی وزارت

طبی تعلیم

Posted On: 04 AUG 2017 4:48PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ صحت اور خاندانی فلاح و ب۔ بود کے وزیر مملکت جناب فگن سنگھ کُستے نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ مرکزی حکومت نے آج۔ انی پروفیسر رنجیت رائے چودھری کی سربراہی میں ماہرین کا ایک گروپ تشکیل دیا تھا تاکہ انڈین میڈیکل کونسل ایکٹ 1956 کا مطالعہ کیا جا سکے اور۔ ندوستان کے طبی کونسل کو جدید بنانے کے لئے حکومت کو سفارشات پیش کی جا سکیں اور ساتھ۔ ی ساتھ ان۔ یں موجود حالات کے موافق بنایا جا سکے۔

ماہرین گروپ کی رپورٹ کا صحت و خاندانی فلاح و ب۔ بود کے متعلق پارلیمانی قائم۔ کمیٹی کی طرف سے بعد میں جائزہ لیا گیا تھا۔ اور ان۔ وں نے بھی اپنی سفارشات پیش کی تھیں۔ نئی دہلی۔ کے نیشنل ایجوکیشن کے وائس چیئرمین کی سربراہی میں ایک چار رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی تاکہ ایم سی آئی میں اصلاحات کے لئے تمام متبادل کا جائزہ لیا جا سکے اور طریقہ کار تجویز کئے جا سکیں۔ کمیٹی نے نیشنل میڈیکل کمیشن این ایم سی بل کا مسودہ وضع کیا ہے جس میں۔ ندوستان کی طبی کونسل کی جگہ این ایم سی لے گا کی۔ بل کے مسودہ پر وزرا کے گروپ کی طرف سے دوبارہ غور کیا گیا تھا جو اس مقصد کے لئے تشکیل دی گئی ہے۔

وزرا کے گروپ نے کچھ ترامیم کے ساتھ بل کے مسودہ کو منظوری دیدی ہے مجوز۔ نیشنل میڈیکل کمیشن کا ایک Appellate ٹرائی بونل اور چار بورڈ۔ وں گے۔

م۔ ن۔ ج۔ ا۔ ع۔ ج
U- 3782

(Release ID: 1498561) Visitor Counter : 2

